

سے تعلق رکھتی ہے جس میں ہم موت کے بعد کا منظر، قبر میں کیا ہوگا؟ وغیرہ میں پڑھتے رہے ہیں اور حال ہی میں ابو حییٰ کی جب زندگی دوبارہ شروع ہوگی نے فروخت کے روکارڈ قائم کر دیے۔ زیرِ تصریح کتاب بھی عالم بزرخ کے حوالے سے دوزخ اور اس کے ہولناک مناظر کو ایسے بیان کرتی ہے جیسے آپ اپنی آنکھوں سے دیکھ رہے ہیں اور سب کیرکٹر خود بول رہے ہیں۔ ملک عطا محمد کے سامنے ملک کے حالات ہیں کہ یہاں کام کرنے والے، تباہی لانے والے، غلط راہوں پر لے جانے والے اپنے لیے جہنم کارہے ہیں۔ ان لوگوں کے انجام کے بارے میں انھیں قرآن و احادیث میں بیان کی ہوئی ساری تفصیلات کا علم ہے۔ شب معراج میں تو رسول اللہ نے دوچار مناظر دیکھے تھے لیکن یہاں ایک مخصوص انداز سے فاضل مصنف ۵۰۰ صفحات کی داستان سے گزارتے ہیں۔ ان کا جدید دور اور عالمی طاقتوں کا علم بھی تازہ ہے۔ اس جامع پس منظر کے ساتھ جب وہ لکھتے ہیں تو ایک نہایت قابل عبرت دستاویز بنتی ہے جس میں آپ کو پیچانا مشکل نہیں ہوتا کہ جو فوائشی پھیلاتے ہیں ان کے لیے عذابِ ایم کیا ہے؟ اُن وی چینیں کے مالک پر کیا گزر رہی ہے؟ دہریے، کافر اور مشرک اور منافق کا حشر دیکھیے۔ غیبت کرنے والے کی سزا، ذپی کمشز دوزخ میں، مولوی دوزخ میں، ساس بہو جہنم میں، وزیر جہنم میں، اور آخری ہے صدر جہنم میں۔ آئینہ وہ رکھ دیتے ہیں، تصویر آپ کو پیچانا ہوتی ہے۔

معلوم نہیں علماء کرام اس پر کیا فتویٰ دیں، لیکن اگر کوئی فلم ساز اس پوری کتاب پر ۳،۲،۱ میں ڈال رخچ کر کے کوئی اڑھائی گھنٹے کی فلم بنائے تو یہ ابلاغی دین کی دور حاضر کے لحاظ سے انداز کی ایک موثر شکل ہوگی۔ مصنف نے بتایا ہے کہ وہ اس کا دوسرا حصہ جنت کے حوالے سے تیار کر رہے ہیں۔ وہ بھی آجائے تو وہ بشارت کے لحاظ سے کوشش ہوگی، اور دونوں ایک متوازن تصویر پیش کریں گے، کہ جو چاہے اہل جنت کے نقش قدم پر چلے، اور جو چاہے جانتے بوجھتے اہل جہنم کے راستے پر چلے اور عبرت نہ پکڑے۔ طباعت معیاری بلکہ احسن ہے۔ (مسلم سجاد)

تعارف القرآن، عبدالرشید عراقی۔ ناشر: مکتبہ جمال، تیسری منزل، حسن مارکیٹ، اردو بازار،

لاہور۔ صفحات: ۴۰۰۔ قیمت: ۵۰۰ روپے۔

قرآن کریم دنیا کی واحد کتاب ہے جس کے حوالے سے ہر سال دنیا کی بے شمار زبانوں